وَوَصَّيْنَا الْإِنسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

الْأَحْقَاف

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

حمٓ ﴿١﴾

حا میم

تَنزِيلُ ٱلْكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْحَكِيمِ ﴿٢﴾

اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔

مَا خَلَقْنَا ٱلسَّمَـٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ إِلَّا بِٱلْحَقِّ وَأَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ

ہم نے جو بنائے آسمان وزمین، اور جو انکے بیچ ہے، سو ایک کام (حق) پر، اور ایک ٹھہرے وعدے پر (وقت مقرر کیلئے)۔

وَٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَمَّآ أُنذِرُوا۟ مُعْرِضُونَ ﴿٣﴾

اور جو منکر ہیں، ڈر سنایا (انہیں) (پر) نہیں دھیان کرتے۔

قُلْ أَرَءَيْتُم مَّا تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ أَرُونِى مَاذَا خَلَقُوا۟ مِنَ ٱلْأَرْضِ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! جن کو پکارتے ہو اللہ کے سوا، دکھاؤ تو مجھ کو، انہوں نے کیا بنایا زمین میں؟

أَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى ٱلسَّمَـٰوَٰتِ ۖ

یا ان کو کچھ ساجھا (شرکت) ہے آسمانوں (کی تخلیق وتدبیر) میں؟

ٱئۡتُونِي بِكِتَٰبٖ مِّن قَبۡلِ هَٰذَآ أَوۡ أَثَٰرَةٖ مِّنۡ عِلۡمٍ إِن كُنتُمۡ صَٰدِقِينَ ۝٤

لاؤ میرے پاس کوئی کتاب اس سے پہلے کی، یا چلا آتا کوئی علم، اگر ہو تم سچے۔

وَمَنۡ أَضَلُّ مِمَّن يَدۡعُواْ مِن دُونِ ٱللَّهِ مَن لَّا يَسۡتَجِيبُ لَهُۥٓ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ

اور اس سے (زیادہ) بہکا (گمراہ) کون؟ جو پکارے اللہ کے سوا ایسے کو، کہ نہ پہنچے اس کی پکار کو دن قیامت تک،

وَهُمۡ عَن دُعَآئِهِمۡ غَٰفِلُونَ ۝٥

اور ان کو خبر نہیں ان کے پکارنے کی۔

وَإِذَا حُشِرَ ٱلنَّاسُ كَانُواْ لَهُمۡ أَعۡدَآءٗ وَكَانُواْ بِعِبَادَتِهِمۡ كَٰفِرِينَ ۝٦

اور جب لوگ جمع ہوں گے وہ (انکے معبود) ہوں گے ان کے دشمن، اور ہوں گے اُنکے پوجنے سے منکر۔

وَإِذَا تُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ ءَايَٰتُنَا بَيِّنَٰتٖ قَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلۡحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمۡ هَٰذَا سِحۡرٞ مُّبِينٌ ۝٧

اور جب سنایئے ان کو ہماری باتیں کھلی، کہتے ہیں منکر سچی بات کو جب ان تک پہنچی، یہ جادو ہے صریح (کھلا)۔

أَمۡ يَقُولُونَ ٱفۡتَرَىٰهُۖ

کیا کہتے ہیں؟ یہ بنا لایا (یہ قرآن)۔

قُلۡ إِنِ ٱفۡتَرَيۡتُهُۥ فَلَا تَمۡلِكُونَ لِي مِنَ ٱللَّهِ شَيۡـًٔاۖ

تو کہہ، اگر میں یہ بنا لایا ہوں، تو تم میرا بھلا نہیں کر سکتے، اللہ کے سامنے کچھ۔

هُوَ أَعۡلَمُ بِمَا تُفِيضُونَ فِيهِۚ كَفَىٰ بِهِۦ شَهِيدَۢا بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡۖ

اس کو خوب خبر ہے، جن باتوں میں لگے ہو۔ وہ بس ہے حق بتانے والا میرے تمہارے بیچ۔

وَهُوَ ٱلۡغَفُورُ ٱلرَّحِيمُ ۝٨

اور وہی گناہ بخشتا مہربان۔

قُلۡ مَا كُنتُ بِدۡعًا مِّنَ ٱلرُّسُلِ وَمَآ أَدۡرِى مَا يُفۡعَلُ بِى وَلَا بِكُمۡۖ

تو کہہ، میں کچھ نیا رسول نہیں آیا، اور مجھ کو معلوم نہیں، کیا ہونا ہے مجھ سے، اور نہ تم سے؟

إِنۡ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰٓ إِلَىَّ وَمَآ أَنَا۠ إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝٩

میں اسی پر چلتا ہوں، جو حکم آتا ہے مجھ کو، اور میرا کام یہی ڈر سنا دینا کھول کر (صاف صاف)۔

قُلۡ أَرَءَيۡتُمۡ إِن كَانَ مِنۡ عِندِ ٱللَّهِ وَكَفَرۡتُم بِهِۦ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنۢ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ

تو کہہ، بھلا دیکھو تو! اگر یہ ہو اللہ کے ہاں سے اور تم نے اس کو نہیں مانا، اور گواہی دے چکا ایک گواہ بنی اسرائیل کا

عَلَىٰ مِثۡلِهِۦ فَـَٔامَنَ وَٱسۡتَكۡبَرۡتُمۡۖ

ایک ایسی کتاب کی، پھر وہ یقین لایا، اور تم نے غرور کیا۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهۡدِى ٱلۡقَوۡمَ ٱلظَّـٰلِمِينَ ۝١٠

بیشک اللہ راہ نہیں دیتا گناہگاروں کو۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ لَوۡ كَانَ خَيۡرًا مَّا سَبَقُونَآ إِلَيۡهِۚ

اور کہنے لگے منکر ایمان والوں کو، اگر یہ کچھ بہتر ہوتا، تو یہ نہ ڈرتے اس پر پہلے ہم سے۔

وَإِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُواْ بِهِۦ فَسَيَقُولُونَ هَـٰذَآ إِفۡكٌ قَدِيمٌ ۝١١

اور جب راہ پر نہیں آئے اس کے بتانے سے، تو یہ اب کہیں گے یہ جھوٹ ہے مدت کا (پرانی)۔

وَمِن قَبۡلِهِۦ كِتَـٰبُ مُوسَىٰٓ إِمَامًا وَرَحۡمَةًۚ

اور اس سے پہلے کتاب موسیٰ کی ہے، راہ ڈالتی اور مہر (رحمت)۔

وَهَـٰذَا كِتَـٰبٌ مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنذِرَ ٱلَّذِينَ ظَلَمُواْ وَبُشۡرَىٰ لِلۡمُحۡسِنِينَ ۝١٢

اور ایک یہ کتاب ہے اس کو سچا کرتی، عربی زبان میں، کہ ڈر سنائے گناہگاروں کو اور خوشخبری نیکی والوں کو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ قَالُواْ رَبُّنَا ٱللَّهُ ثُمَّ ٱسۡتَقَٰمُواْ فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُونَ ١٣

مقرر (یقینا) جنہوں نے کہا، رب ہمارا اللہ ہے، پھر ثابت رہے، تو نہ ڈر ہے ان پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

أُوْلَٰٓئِكَ أَصۡحَٰبُ ٱلۡجَنَّةِ خَٰلِدِينَ فِيهَا جَزَآءَۢ بِمَا كَانُواْ يَعۡمَلُونَ ١٤

وہ ہیں بہشت کے لوگ، سدا رہیں گے اس میں۔ بدلہ اس کا جو کرتے تھے۔

وَوَصَّيۡنَا ٱلۡإِنسَٰنَ بِوَٰلِدَيۡهِ إِحۡسَٰنًاۖ

اور ہم نے تقید (تاکید) کیا ہے انسان کو اپنے ماں باپ سے بھلائی کا۔

حَمَلَتۡهُ أُمُّهُۥ كُرۡهًا وَوَضَعَتۡهُ كُرۡهًاۖ

پیٹ میں رکھا اس کو اس کی ماں نے تکلیف سے، اور جنا اس کو تکلیف سے۔

وَحَمۡلُهُۥ وَفِصَٰلُهُۥ ثَلَٰثُونَ شَهۡرًاۚ

اور حمل میں رہنا اسکا، اور دودھ چھوڑنا تیس مہینے میں ہے۔

حَتَّىٰٓ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُۥ وَبَلَغَ أَرۡبَعِينَ سَنَةً قَالَ

یہاں تک جب پہنچا اپنی قوت کو، اور پہنچا چالیس برس کو، کہنے (دعا کرنے) لگا

رَبِّ أَوۡزِعۡنِيٓ أَنۡ أَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ ٱلَّتِيٓ أَنۡعَمۡتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَٰلِدَيَّ

اے رب میرے! میری قسمت میں کر، کہ شکر کروں احسان تیرے کا، جو مجھ پر کیا، اور میرے ماں باپ پر،

وَأَنۡ أَعۡمَلَ صَٰلِحًا تَرۡضَىٰهُ وَأَصۡلِحۡ لِي فِي ذُرِّيَّتِيٓۖ

اور یہ کہ کروں نیک کام، جس سے تو راضی ہو، نیک دے مجھ کو اولاد میری۔

إِنِّي تُبۡتُ إِلَيۡكَ وَإِنِّي مِنَ ٱلۡمُسۡلِمِينَ ١٥

میں نے توبہ کی تیری طرف، اور میں ہوں حکم بردار۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا۟

(یہ) وہ لوگ ہیں جن سے ہم قبول کرتے ہیں بہتر سے بہتر کام جو کئے ہیں،

وَنَتَجَاوَزُ عَن سَيِّـَٔاتِهِمْ فِىٓ أَصْحَـٰبِ ٱلْجَنَّةِ ۖ

اور معاف کرتے ہیں ہم برائیاں اُن کی، (شامل ہوں گے یہ) جنت کے لوگوں میں۔

وَعْدَ ٱلصِّدْقِ ٱلَّذِى كَانُوا۟ يُوعَدُونَ ١٦

سچا وعدے، جو انکو ملنا تھا۔

وَٱلَّذِى قَالَ لِوَٰلِدَيْهِ أُفٍّ لَّكُمَآ أَتَعِدَانِنِىٓ أَنْ أُخْرَجَ

اور جس شخص نے کہا اپنے ماں باپ کو، میں بیزار ہوں تمسے کیا مجھ کو وعدے دیتے (خوف دلاتے) ہو کہ میں نکالا جاؤں گا قبر سے؟

وَقَدْ خَلَتِ ٱلْقُرُونُ مِن قَبْلِى

اور گزر چکی ہیں اتنی سنگتیں (نسلیں) مجھ سے پہلے۔

وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ ٱللَّهَ وَيْلَكَ ءَامِنْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ

اور وہ دونوں (ماں باپ) فریاد کرتے ہیں اللہ سے، کہ اے خرابی تیری تو ایمان لا، بیشک وعدے اللہ کا ٹھیک ہے۔

فَيَقُولُ مَا هَـٰذَآ إِلَّآ أَسَـٰطِيرُ ٱلْأَوَّلِينَ ١٧

پھر (مگر وہ) کہتا ہے یہ سب نقلیں (قصے) ہیں پہلوں کی۔

أُو۟لَـٰٓئِكَ ٱلَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ ٱلْقَوْلُ فِىٓ أُمَمٍ

(یہ) وہ لوگ ہیں، جن پر ثابت ہوئی بات (فیصلہ عذاب کا) شامل (ہوگئے) اور (ان) فرقوں (امتوں) میں

قَدْ خَلَتْ مِن قَبْلِهِم مِّنَ ٱلْجِنِّ وَٱلْإِنسِ ۖ إِنَّهُمْ كَانُوا۟ خَـٰسِرِينَ ١٨

جو گذر رہے ہیں ان سے پہلے جنّوں کے اور آدمیوں کے۔ بیشک وہ تھے ٹوٹے (خسارے) میں آئے۔

وَلِكُلٍّ دَرَجَـٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوا۟ ۖ

اور ہر فرقے کے (ایک کے لیے) کئی درجے ہیں، اپنے کئے کاموں (اعمال) سے

وَلِيُوَفِّيَهُمْ أَعْمَـٰلَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ١٩

اور تا (کہ) پورا دے انکو (بدلہ) کام اُنکے (کا)، اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ

اور جس دن لائے جائیں گے منکر آگ کے سرے پر۔

أَذْهَبْتُمْ طَيِّبَـٰتِكُمْ فِى حَيَاتِكُمُ ٱلدُّنْيَا وَٱسْتَمْتَعْتُم بِهَا

(تو ان سے کہا جائے گا) ضائع کئے تم نے اپنے مزے (اپنی نعمتیں)، اپنے دنیا کے جیتے، اور ان کو برت (لطف اٹھا) چکے،

فَٱلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ ٱلْهُونِ

اب سزا پاؤ گے ذلت کی مار،

بِمَا كُنتُمْ تَسْتَكْبِرُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَفْسُقُونَ ٢٠

بدلہ ان کا جو تم غرور کرتے تھے ملک میں ناحق، اور اس کا جو تم بے حکمی کرتے تھے۔

وَٱذْكُرْ أَخَا عَادٍ إِذْ أَنذَرَ قَوْمَهُۥ بِٱلْأَحْقَافِ

اور یاد کر عاد کے بھائی (ہودؑ کو) جب ڈرایا اپنی قوم کو احقاف میں،

وَقَدْ خَلَتِ ٱلنُّذُرُ مِنۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهِۦٓ أَلَّا تَعْبُدُوٓا۟ إِلَّا ٱللَّهَ

اور گذر چکے تھے ڈرانے (متنبہ کرنے) والے، آگے سے (پہلے بھی) اور پیچھے سے (بعد بھی)، کہ بندگی نہ کرو کسی کی اللہ کے سوا۔

إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيمٍ ٢١

میں ڈرتا ہوں تم پر آفت (عذاب) سے، ایک بڑے (ہولناک) دن کی۔

قَالُوٓاْ أَجِئۡتَنَا لِتَأۡفِكَنَا عَنۡ ءَالِهَتِنَا

بولے، کیا آیا ہے ہم پاس کہ پھیرے (بہکادو) ہم کو ہمارے ٹھاکروں (معبودوں) سے؟

فَأۡتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ إِن كُنتَ مِنَ ٱلصَّـٰدِقِينَ ٢٢

سو لے آ ہم پر (وہ عذاب)، جو وعدے (ڈراوا) دیتا ہے، اگر ہے تو سچا۔

قَالَ إِنَّمَا ٱلۡعِلۡمُ عِندَ ٱللَّهِ

(انہوں نے) کہا، یہ خبر (اس کا علم) تو اللہ ہی کو ہے۔

وَأُبَلِّغُكُم مَّآ أُرۡسِلۡتُ بِهِۦ وَلَـٰكِنِّيٓ أَرَىٰكُمۡ قَوۡمًا تَجۡهَلُونَ ٢٣

اور میں پہنچا دیتا (رہا) ہوں جو کچھ دیا میرے ساتھ، لیکن میں دیکھتا ہوں، تم لوگ نادانی کرتے ہو۔

فَلَمَّا رَأَوۡهُ عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ أَوۡدِيَتِهِمۡ قَالُواْ هَـٰذَا عَارِضٌ مُّمۡطِرُنَاۚ

پھر جب دیکھا اُس (عذاب) کو ابر (شکل میں) سامنے آیا اُن کے نالوں (وادیوں) کے، بولے یہ ابر ہے ہم پر برسے گا۔

بَلۡ هُوَ مَا ٱسۡتَعۡجَلۡتُم بِهِۦۖ رِيحٌ فِيهَا عَذَابٌ أَلِيمٌ ٢٤

کوئی (ہرگز) نہیں! یہ وہ ہے جس کی تم شتابی (جلدی) کرتے تھے۔ باؤ (ہوا کا طوفان) ہے جس میں دُکھ کی مار (عذاب) ہے۔

تُدَمِّرُ كُلَّ شَيۡءِۭ بِأَمۡرِ رَبِّهَا فَأَصۡبَحُواْ لَا يُرَىٰٓ إِلَّا مَسَـٰكِنُهُمۡۚ

اکھاڑ مارے ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے، پھر کل کو رہ گئے، کوئی نظر نہیں آتا سوائے انکے گھروں کے۔

كَذَٰلِكَ نَجۡزِي ٱلۡقَوۡمَ ٱلۡمُجۡرِمِينَ ٢٥

یوں ہم سزا دیتے ہیں گناہگار لوگوں کو۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّٰهُمْ فِيمَآ إِن مَّكَّنَّٰكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَٰرًا وَأَفْـِٔدَةً

اور ہم نے مقدور (اختیار) دیئے تھے ان کو، جو تم کو مقدور نہیں دیے، اور ان کو دیئے تھے کان اور آنکھیں، اور دل۔

فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَٰرُهُمْ وَلَآ أَفْـِٔدَتُهُم مِّن شَىْءٍ

پھر کام نہ آئے ان کو کان ان کے، نہ آنکھیں ان کی، نہ دل ان کے، کسی چیز میں،

إِذْ كَانُوا۟ يَجْحَدُونَ بِـَٔايَٰتِ ٱللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ٢٦

کہ تھے اس پر منکر ہوتے اللہ کی باتوں سے، اور اُلٹ پڑی ان پر جس بات سے ٹھٹھا (مذاق) کرتے تھے۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُم مِّنَ ٱلْقُرَىٰ وَصَرَّفْنَا ٱلْـَٔايَٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ ٢٧

اور ہم کھپا (ہلاک کر) چکے ہیں جتنی تمہارے آپ پاس ہیں بستیاں اور پھر سنائیں ان کو باتیں، شاید وہ پھر آئیں۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ ٱلَّذِينَ ٱتَّخَذُوا۟ مِن دُونِ ٱللَّهِ قُرْبَانًا ءَالِهَةًۢ ۖ

پھر کیوں نہ مدد پہنچی ان کی، جن کو پکڑا تھا اللہ سے ورے (قریب) درجہ پانے کو پوجنا؟

بَلْ ضَلُّوا۟ عَنْهُمْ ۚ

کوئی نہیں! گم ہوئے اُن سے۔

وَذَٰلِكَ إِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوا۟ يَفْتَرُونَ ٢٨

اور یہی جھوٹ تھا ان کا، اور جو باندھتے تھے۔

وَإِذْ صَرَفْنَآ إِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ ٱلْجِنِّ يَسْتَمِعُونَ ٱلْقُرْءَانَ

اور جب متوجہ کر دیئے ہم نے تیری طرف کتنے لوگ جنّوں میں سے، سننے لگے قرآن۔

فَلَمَّا حَضَرُوهُ قَالُوٓا۟ أَنصِتُوا۟ ۖ فَلَمَّا قُضِىَ وَلَّوْا۟ إِلَىٰ قَوْمِهِم مُّنذِرِينَ ٢٩

پھر جب پہنچے بولے، چپ رہو۔ پھر جب تمام ہوا (قرآن کی تلاوت)، اُلٹے گئے اپنی قوم کو ڈر سناتے۔

قَالُوا يَا قَوْمَنَا إِنَّا سَمِعْنَا كِتَابًا أُنزِلَ مِن بَعْدِ مُوسَىٰ

بولے اے قوم ہماری! ہم نے سنی ایک کتاب، جو اُتری ہے موسیٰ کے بعد،

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ وَإِلَىٰ طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٣٠﴾

سچا کرتی سب اگلیوں کو، سوجھاتی سچا دین، اور ایک راہ سیدھی۔

يَا قَوْمَنَا أَجِيبُوا دَاعِيَ اللَّهِ وَآمِنُوا بِهِ يَغْفِرْ لَكُم مِّن ذُنُوبِكُمْ

اے قوم ہماری! مانو اللہ کے (کی طرف) بلانے والے کو، اور اس پر یقین لاؤ کہ بخشے تم کو کچھ گناہ تمہارے،

وَيُجِرْكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿٣١﴾

اور بچائے تم کو ایک دُکھ کی مار (عذاب) سے۔

وَمَن لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللَّهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْأَرْضِ

اور جو کوئی نہ مانے گا اللہ کے بلانے والے کو، تو وہ نہ تھکا سکے گا بھاگ کر زمین میں،

وَلَيْسَ لَهُ مِن دُونِهِ أَوْلِيَاءُ ۚ

اور کوئی نہیں اس کو اس کے سوا مددگار۔

أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٣٢﴾

وہ لوگ بھٹکتے ہیں صریح۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ

کیا نہیں دیکھتے؟ کہ وہ اللہ جس نے بنائے آسمان اور زمین، اور نہ تھکا ان کے بنانے میں

بِقَادِرٍ عَلَىٰ أَن يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۚ

وہ (کر) سکتا (قادر) ہے کہ جلا وے (زندہ کرے) مُردے۔

بَلَىٰٓ إِنَّهُۥ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٣٣﴾

کیوں نہیں؟ وہ ہر چیز کرسکتا ہے۔

وَيَوْمَ يُعْرَضُ ٱلَّذِينَ كَفَرُوا۟ عَلَى ٱلنَّارِ أَلَيْسَ هَٰذَا بِٱلْحَقِّ ۖ

اور جس دن سامنے لائیے منکروں کو آگ کے۔ (پوچھا جائے گا) اب یہ ٹھیک نہیں!

قَالُوا۟ بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ

کہیں گے کیوں نہیں! قسم ہے ہمارے رب کی۔

قَالَ فَذُوقُوا۟ ٱلْعَذَابَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾

کہا تو چکھو مار، بدلہ اس کا جو تم منکر ہوتے تھے۔

فَٱصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُو۟لُوا۟ ٱلْعَزْمِ مِنَ ٱلرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ

سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، جیسے ٹھہرے (صبر کرتے) رہے ہمت والے رسول، اور شتابی (جلدی) نہ کر ان کے واسطے،

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ لَمْ يَلْبَثُوٓا۟ إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍۭ ۚ

یہ لوگ جس دن دیکھیں گے جس چیز کا ان سے وعدہ ہے، جیسے ڈھیل نہ پائی تھی، مگر ایک گھڑی دن۔

بَلَٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ إِلَّا ٱلْقَوْمُ ٱلْفَٰسِقُونَ ﴿٣٥﴾

(بات) پہنچا دینا۔ اب وہی کھپیں (ہلاک ہوں) گے جو لوگ بے حکم ہیں۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com